السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرعی طور پر معتبر، مسجد کی حدود کیا ہیں ؟ کیا مسجد کے ساتھ متصل سڑکیں بھی مسجد کے تابع ہیں اور کیا جب لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد میں جگہ تنگ ہو توان سڑکوں پر نماز جمعہ ادا کرنا صحیح ہے جب کہ شہر میں اور بھی مسجدیں ہوں اوران میں نمازیوں کا اس قدر ہجوم بھی نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد کی حدود، جسے مسلمانوں کے نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کےلیے تیار کیا گیا ہو، وہ ہیں جن کا عمارت یا لکڑیوں یا کھجور کے تنوں یا سر کنڈوں وغیرہ کے ساتھ احاطہ کر دیا گیا ہو، اس جگہ کا حکم مسجد کا ہوتا ہے کہ اس میں حیض ونفاس اورجنابت والوں کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے ۔ جو شخص مسجد میں آئے اور مسجد نمازیوں سے بھر چکی ہو تواس کےلیے جائز ہے کہ نماز جمعہ یا دیگر فرائض و نوافل مسجد سے باہر لیکن مسجد سے متصل، قریب ترین جگہ میں ادا کرے، بشرطیکہ اس کےلیے امام کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا ممکن ہو اور وہ امام کے آگے نہ ہو۔ لیکن یاد رہے اس جگہ کا حکم مسجد کا نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

مساجد کے احکام : ج2 صفحہ23

[محدث فتویٰ]